امریکی خفیہ جاسوسی کے اداروں کو تگنی کا ناچ نچانے والا........ ! جنرل شجاع پاشا ✌🇵🇰

آئی ایس آئی کا ڈائریکٹر جنرل ، جس نے بدنام زمانہ ڈائین کور ، بلیک واٹر ، ایف بی آئی ، سی آئی اے ، انڈین را ، نیٹو انٹیلیجنس اور اسرائیلی موساد کا نہ صرف نیٹ ورک توڑا , بلکے امریکہ کو اسکی چلاقی کے مطابق آگاہ کئے بغیر ان کے درجنوں ایجنٹس کو پاکستان کے حساس علاقوں کی ریکی (جاسوسی) کرنے کے جرم پر آئی ایس آئی اور ایس ایس جی کے شارپ شوٹرز سے شکار کروایا۔

فوجی#ڈانڈا جو چلتا رہے گا ، غداروں کے خلاف ۔

شائد وہ بھول گئے تھے ، وطن کے محافظ خاموش ہیں ، مگر اندھے نہیں ہیں۔

تحریر کو مکمل پڑھیں اور جانئے.... کیسے جنرل شجاع پاشا امریکہ کے لیے ایک ڈراؤنا خواب تھے....؟

امریکہ اس وقت 2008 سے 2011 تک اپنے لاتعداد جاسوس زرداری حکومت کے ذریعے داخل کر چکا تھا۔ بلیک واٹر اور پرائیویٹ کانٹریکٹر قاتل ایجنٹس کو لاہور ائیر پورٹ کے رن وے سے ہی سرکاری حکومتی گاڑیوں میں بیٹھا کر بغیر کسی رکاوٹ کے لاہور اور اسلام آباد میں موجود امریکن کونسل خانوں تک پہنچایا جاتا رہا۔ اس سب کی منظوری براہ راست زرداری نے رحمن ملک اور سابقہ سفیر ایمبیسڈر (امریکہ میں

حسین حقانی کو دی ہوئی تھی۔ ڈالر کے بدلے یہ سب کالے کام مسٹر 10 ٪ زرداری نے دھڑا دھڑ کئے۔

لیکن شائد یہ سیاسی فصلی بٹیرے بھول گئے تھے وطن کے محافظ خاموش ضرور (ہیں مگر اندھے نہیں ہیں۔

یہ شجاع پاشا تھے ، جھنوں نے سب خفیہ امریکن جاسوسوں کو بے نقاب کیا اور ، کچھ کو ملک سے نکالا ، باقیوں کو مارخوروں کے ہاتھوں پکڑوایا اور بعض کو مروا دیا۔ اسی لیے امریکنز نے ایک کتاب لکھ کر شجاع پاشا کو بدنام کرنے کی بونڈی سازش کی تھی ۔

2011 میں سی آئی اے کے ڈائریکٹر مائیکل موریل نے شجاع پاشا کو میٹنگ میں دھمکی دی کہ ہم پاکستان کی عسکری امداد کے آٹھ ارب ڈالر بند کردیں گے... ! شجاع پاشا نے کہا کہ ہمیں نہیں چاہیے آپ کی امداد ۔ ہم خود یہ جنگ جاری رکھیں گے اپنے ریسورسز پہ اور سی آئی اے کے جاسوسوں کو یہاں نہیں رہنے دیں گے.... !

یہ وہ تاریخی جواب تھا جنرل شجاع پاشا کا جس کے بعد سی آئی اے اور امریکہ آئی ایس آئی کے دشمن بن گئے۔

بی بی سی کی ایک ڈاکومنٹری " سیکرٹ پاکستان" کے مطابق امریکہ کے خلاف افغانستان میں تمام تر جہاد کو آئی ایس آئی کنٹرول کرتی رہی ہے اور افغانستان میں

طالبان کی دوبارہ اپ رائزنگ صحیح معنوں میں جنرل شجاع پاشا کے ڈی جی آئی ایس آئی بننے کے بعد ہوئی تھی۔

امریکہ کے لیے افغانستان میں مشکلات اتنی بڑھیں کہ امریکن دباؤ پر اس وقت کے صدر پاکستان آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے آئی ایس آئی کو وزارت داخلہ کے ماتحت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ناکامی ہوئی تو آئی ایس آئی کے سیکشن " ایس " کو بند کروانے کی کوشش کی ، جس کو افغان جہاد کا ذمہ دار قرار دیاجاتا ہے۔

بی بی سی کی رپورٹس میں امریکی دفاعی تجزیہ نگار وبسٹر تھارپلے کے مطابق اس خطے میں امریکن سی آئی اے اور پاکستانی آئی ایس آئی دونوں ایک دوسرے کے خلاف ایک خونریز پراکسی جنگ لڑ رہے تھے۔ دہشت گردی کے خلاف ان دونوں خفیہ ایجنسیوں کا اتحاد محض دیکھاوا تھا۔ اور پاکستان نے اس کولڈ اسٹارٹ پراکسی جنگ میں امریکہ کو ایسا دھویا ہے کہ آج ہر امریکی اپنی شکست کو پاکستان پر ڈالنے پر مجبور ہے۔

مفرور امریکن سی آئی اے ڈبل ایجنٹ ایڈورڈ سنوڈین کے مطابق امریکہ پاکستان کے صرف نیوکلئر ہتھیاروں کی جاسوسی کے لیے سالانہ تقریبا 23 ارب ڈالر خرچ کرتا تھا (جو پاک فوج کے کل بجٹ سے کئی گنا زیادہ ہے) لیکن اس کے باوجود امریکہ پاکستان کے ہتھیاروں تک رسائی میں شدید ناکام ہوا ہے۔

جنرل پاشا نے پاکستان میں متعدد سی آئی اے کے جاسوسوں کی موجودگی کا انکشاف کیا جو پاکستان کی سر زمین پر دہشتگرد اور مشکوک سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ جو یہاں پر پاکستان کے احساس علاقوں کی ریکی کر رہے تھے۔ سی آئی اے چیف نے آئی ایس آئی چیف کے ان ثبوتوں کا تمسخر اڑایا اور ان مطالبات کو رد کر دیا۔

امریکن سی آئی اے چیف کے اس روئیے کے بعد آئی ایس آئی نے درجنوں امریکن ایجنٹس کو جان سے مارنا شروع کیا۔ جن کو بغیر ویزہ اور ویزہ اجراء کے ساتھ پاکستان میں زرداری حکومت نے صرف ڈالروں کے عواض داخل کروایا تھا۔ یہ سب ایجنٹس پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کی ریکی کرکے ہمارا ایٹم بم چرانے آئے تھے۔ ان میں سے کچھ امریکی اور اسرائیلی جاسوسوں کو بلوچستان اور کہوٹہ کے حساس علاقوں کے آس پاس تصویریں نکالنے کے دوران آئی ایس آئی اور ایس ایس جی کے تربیت یافتہ شارپ شوٹر سنائپرز نے اپنا شکار بنایا ، جس کے بعد امریکہ کی چیخیں نکل گئی۔

لیکن اب امریکہ کھل کر دنیا کو بتا نہیں سکتا تھا کہ یہ ہمارے خفیہ ایجنٹس ہیں جن کو پاکستان میں مارا جا رہا ہے۔

کیونکہ وہ سب غیر قانونی تھے اور یہ بات امریکن سی آئی اے کی ناکامی اور بدنامی کا باعث تھی ، اس لئے امریکہ نے دنیا میں صرف یہ (رنگبازی) شور مچایا کہ 😘 پاکستان میں ہمارے ٹوریسٹ (سیاح) غائب ہورہے ہیں۔

یہ جنرل شجاع پاشا کا دماغ تھا 😘 جس نے امریکہ کو مفلوج کر کے رکھ دیا تھا۔
پھر شجاع پاشا نے مزید امریکن ایجنٹ ریمنڈ ڈیوس کو پکڑوا کر منظر عام پر لایا ۔
جس نے پاکستان کی سر زمین پر امریکا کی آزادانہ اور دیدہ دلیری سے کی جانے والی
مشکوک سرگرمیوں کو بے نقاب کیا۔ خاص طور پر اس سے پاکستان میں سی آئی اے
کے خفیہ آپریشنز کا بانڈا پھوٹ گیا۔

(ریمنڈ یوس امریکی جاسوس کو امریکہ کے حوالے تو کیا گیا لیکن اس کے بدلے
پاکستان نے ایف سولہ طیاروں میں استعمال ہونے والی خفیہ نائٹ کٹس لی تھیں ، یہ
کٹس رات کی تاریکی میں بھی ایف سولہ طیاروں کی مدد سے اپنے ٹارگٹ کو نشانہ
بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ وہی نائٹ کٹس تھیں جو رات کے وقت وزیرستان
میں چھپے ٹی ٹی پی کے دہشتگردوں پر استعمال ہوئی تھی اور ان دہشتگردوں کا
صفایا جڑ سے کر کے وزیرستان کو پرامن علاقہ بنا دیا ہے۔)

درحقیقت جنرل احمد شجاع پاشا پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ کے لئے امریکا
اور سی آئی اے کے سامنے ایک چٹان کی طرح کھڑے ہو گئے تھے۔ انہوں نے پاکستان
کی سر زمین پر خفیہ مشکوک سرگرمیوں میں مصروف سی آئی اے، بلیک واٹر ، ایف
بی آئی ، را ، موساد ، ڈائین کور ، ایم آئی 6 اور کئی یورپین ایجنسیوں کے جاسوسوں
کو نکالا اور سی آئی اے کے خفیہ آپریشنز کو بند کروایا دیا جو معصوم پاکستانیوں
کے قاتل تھے اور خاص کر ہمارے ایٹمی ہتھیاروں کو چرانے آئے تھے۔

جنرل احمد شجاع پاشا کی اس جرات مندانہ اقدام نے انہیں پاکستان کا قابل فخر سپوت بنا دیا ہے۔

جنرل احمد شجاع پاشا کی دلیری اور ذہانت امریکا کو بہت کھٹکتی تھی اسی وجہ سے اس نے بعض ایسے عناصر بھی پیدا کر دیئے تھے جو جنرل احمد شجاع پاشا پر تنقید کرتے ہیں۔ ان عناصر کا مقصد صرف اور صرف غیر ملکی ایجنڈے کی تکمیل تھا کیونکہ جنرل احمد شجاع پاشا کے ٹھوس اقدامات امریکا کو ہضم نہیں ہو رہے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے بھی جنرل احمد شجاع پاشا پر بعض عناصر تنقید کررہے ہوتے ہیں۔ لیکن جنرل احمد شجاع پاشا نے صرف اور صرف اپنے وطن کے مفادات کو عزیز رکھتے ہوئے ہر قدم اٹھایا لہٰذا ان عناصر کی پرواہ نہ کرتے ہوئے امریکی ایجنٹوں کو مروایا اور باقیوں کو نکال باہر کیا اور پاکستان کو دہشت گردی سے پاک کیا۔

سی آئی اے کی پاکستان میں سرگرمیوں اور مداخلت کو روکنا کوئی معمولی بات نہیں ، آپ لیبیا ، شام ، عراق ، افغانستان ، فلسطین کا حال دیکھ لیں ۔ لہٰذا ہم سب جنرل احمد شجاع کو ہمیشہ خراج تحسین پیش کرتے رہیں گے۔ وہ ہمارے گمنام ہیرو ہیں۔